105706-ماہ رمضان میں عمرہ کیا اور تھکاوٹ اور مشقت محسوس ہونے پر روزہ توڑدیا

سوال

میرے اٹھارہ سالہ بھائی اور سترہ سالہ بہن نے رمضان المبارک میں فجر کے بعد عمرہ کیا لیکن دوران سعی انہیں بہت زیادہ مشقت اٹھانا پڑی اور وہ تھک گئے حتی کہ ان کا خیال تھا کہ گرجائیں گے لہذا انہوں نے پانی کے ساتھ روزہ توڑدیا اس واقعہ کو تین برس گزر چکے ہیں اب انہیں کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

اگر آپ کے بہن بھائی نے سفر کی حالت میں عمرہ کیا تو ان کے لیے روزہ چھوڑنے میں کوئی حرج نہیں تھا کیونکہ مسافر کے لیے رمضان المبارک کا روزہ چھوڑنا جائز ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور جو کوئی مریض ہویا مسافر وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے}.البقرۃ(185).

اور اگر آپ کے بہن بھائی مسافر نہیں تھے اور انہوں نے دوران عمرہ مشقت اور تھکاوٹ اور ہلاکت کے خوف سے روزہ افطار کرلیا تو بھی ان پر کوئی حرج نہیں، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے مریض کے روزہ چھوڑنے کی رخصت دی ہے.

اور جو شخص اس حالت میں پہنچ جائے کہ اسے مشقت ہو اور ہلاکت کا ڈر ہو تو وہ مریض کے حکم میں آتا ہے.

بہرحال دونوں حالتوں میں (سفر یا بغیر سفر) ان پر کوئی حرج نہیں، اور نہ ہی کوئی گناہ ہے، لیکن انہیں اس دن کی قضاء میں روزہ رکھنا ہوگا.

رہا عمرہ تو اس کے متعلق عرض ہے کہ اگر عمرہ انہوں نے مکمل کرلیا تو اور اسکے سارے واجبات ادا کردیے تھے تو ان شاء اللہ یہ عمرہ صحیح ہے.

واللہ اعلم.